نمبر : 2475

کتاب کا نام... :۔ مجہول الاسم

مصنف .... :۔ مجہول الاسم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 17.3x11.2cm. سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۱۷ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ اعمال وادعیہ

آغاز............ :۔ اگر کسی خواہد آنسرور کائنات راعلیہ الصلوۃ والسلام درخواب بیند الخ

اختتام .... :۔ ..... اللہ تعالیٰ فسمعته يقول فی سجوده سجدلك سوادی وامن فوادی وهذه يدای اللتان جنيت بهما علی نفس فاغفرلی الذنب العظيم فانه لا يغفر

حالت .... :	ناقص الطرفین، غیر مجلد۔
نوٹ .... :	اس مخطوط میں ص:ا-A میں خواب میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال بتائے گئے ہیں اور یہ مخطوط مختلف ابواب پر مشتمل ہے۔ ص:B1 میں آغاز ان سطور سے ہوتا ہے: باب فضل یوم عاشورا وصوم المحرم بمسائلہ وعظامہ (عظاتہ) (کذا) سے آغاز ہوتا ہے اور فوق السطور میں ''روضۃ العلماء'' لکھا ہے۔ پھر قال رحمہ اللہ تعالیٰ تحریر کیا ہے۔ اور اسی باب کے ص:B8 میں صاحب کتاب نے قتل حسین والی حدیث کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ میں نے اُسے کتاب الانس میں ذکر کیا ہے''وحدیث قتل الحسین ذکرتہ فی کتاب الانس فی باب عاشورا فلینظر فیہ من اراد واللہ اعلم''۔ اور پھر اس کے بعد تحریر کرتے ہیں''قد وقع الفراغ من کتابۃ فضل یوم عاشوراء... فی یوم العاشوراء فی سنتہ ۱۱۴۶ھ الحمد للہ والشکر للہ الذی وفق کتابۃ فضل یوم العاشوراء فی العاشورا''..... پھر اس کے بعد شب عاشوراء کے اعمال و وظائف کا ذکر ہے۔ اور پھر ص:۹ میں باب فضل شعبان بمسائلہ وعظامہ (عظاتہ) قال رحمہ اللہ پھر یہ باب ختم ہوتا ہے اور ص:۱۳ میں باب فضل لیلۃ النصف من شعبان بمسائلہ وعظامہ (عظاتہ کذا) قال رحمہ اللہ علیہ سے آغاز ہوتا ہے۔

اس مخطوط کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ان کی دوسری اہم تصنیف جس کا نام ''کتاب الانس'' ہے اُنہی کی یہ تصنیف لطیف ہے۔

غرضکہ پورا مخطوط ادعیہ، اعمال، اشغال پر محیط ہے افسوس کے اس میں تین ہی ابواب دستیاب ہوئے!